سوال

،ں کا (۱۱۱) طلب

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

کے حساب کا وقت روز قیامت ہے۔ اگر اس نے اچھے اعمال کیے تو اچھا انجام اور اگر برے عمل کئے تو بُرا انجام ہوگا۔ لیکن سوال یہ ہے کہ کافر سے حساب کیوں کہ اس سے تو ان احکام پر عمل پیرا ہونے کا، مطالبہ ہی نہیں جن پر عمل کرنے کا مومن سے مطالبہ ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

یہ سوال غلط فہمی پر مبنی ہے۔ کیونکہ کافر سے بھی وہی مطالبہ ہے۔ جو مومن سے ہے لیکن دنیا میں وہ اس کا پابند نہیں ہے کافر سے اس کے مطالبہ کی دلیل یہ ہے کہ:

إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ ٣٩ فِي جَنَّاتٍ يَتَسَاءَلُونَ ٤٠ عَنِ الْمُجْرِمِينَ ٤١ سَلَكَكُمْ فِي سَقَرَ ٤٢ قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ ٤٣ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِينَ ٤٤ وَكُنَّا نَخُوضُ مَعَ الْخَائِضِينَ ٤٥ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّينِ ٤٦... سورة المدثر

کہ وہ باغ ہائے بہشت میں (ہوں گے اور) پوچھتے ہوں گے (یعنی آگ میں جلنے والے) گناہ گاروں سے کہ تم دوزخ میں کیوں پڑے؟ وہ جواب دیں گے۔ کہ ہم نماز نہیں پڑھتے تھے۔ اور نہ فقیروں کو کھانا نہیں کھلاتے تھے۔ اور اہل باطل کے ساتھ مل کر (حق سے) انکار کرتے تھے اور روز جزاء کو جھٹلاتے تھے

اگر نماز نہ پڑھنے اور مسکینوں کو کھانا نہ کھلانے کی وجہ سے وہ متاثر نہ ہوتے تو وہ اس کا ذکر کیوں کرتے؟ یہ آیات اس بات کی دلیل ہیں۔ کہ فروع اسلام کے ترک پر بھی کفار سے مواخذہ ہوگا۔ اور جیسے نقلی دلیل سے یہ ثابت ہوا عقلی دلیل سے بھی ثابت ہوا ہے۔ اور وہ یہ کہ اگر اللہ تعالیٰ دینی واجبات میں کوتاہ

یلا ٩٣... سورة المائدة

لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان پر ان چیزوں کا کچھ گناہ نہیں جو وہ کھا چکے جب کہ انہوں نے پرہیز کیا اور ایمان لائے اور نیک کام کئے پھر پرہیز کیا اور نیکو کاری کی اور اللہ نیکو کاروں کو دوست رکھتا ہے۔''

ں آیت کا مفہوم یہ ہے کہ مومنوں نے جو کچھ کھایا اس کا انہیں کچھ گناہ نہیں لیکن کافروں نے جو کچھ کھایا اس کا انہیں گناہ ہوگا۔ اسی طرح ارشاد باری تعالیٰ ہے:

قیا... ٣٢... سورة الاعراف

تو کہ جو زینت (و آرائش) اور کھانے (پینے) کی پاکیزہ چیزیں اللہ نے اپنے بندوں کے لئے پیدا کی ہیں۔ ان کو حرام کس نے کیا ہے؟ کہہ دو یہ یہ چیزیں دنیا کی زندگی میں ایمان والوں کے لئے ہیں۔ اور قیامت کے دن خاص انہی کا حصہ ہوں گی۔''

نیز ارشاد ہے۔

ہِیَ لِلَّذِینَ ءامَنُوا فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنیا... ٣٢... سورة الاعراف

ہ دو کہ یہ چیزیں دنیا کی زندگی میں ایمان والوں کے لئے ہیں۔''

ں کی دلیل ہے کہ غیر مومن کو دنیا کی ان چیزوں سے مستفید ہونے کا حق حاصل نہیں ہے یعنی شرعی حق ہاں البتہ امر کونی کے اعتبار سے حق حاصل ہے۔ یعنی اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے س دنیا کو پیدا فرمایا اور اس سے کافر نے بھی فائدہ اٹھایا ہے۔ تو اس کا انکار ممکن نہیں ہے۔ لیکن یہ اس بات کی دلیل ہے کہ کافر ۓ

یک فی الدنیا وانا اغفرہا لک الیوم (صحیح البخاري)

نے دنیا میں تیرے ان گناہوں پر پردہ ڈالا اور آج انہیں معاف کرتا ہوں۔''

اور کافر کا حساب اس طرح ہوگا۔۔۔ والعیاذ باللہ۔۔۔ کہ اس سے گناہوں کا اقرار بھی کروایا جائے گا اور سب لوگوں کے سامنے اسے ذلیل وخوار بھی کیا جائے گا۔

ہم ١٨... سورة ہود

یں گے کہ یہی لوگ ہیں۔ جنھوں نے اپنے پروردیگار پر جھوٹ بولا تھا سن رکھو کہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی بن باز رحمہ اللہ

جلددوم